پہلے باب کا عنوان" پروگرام کا تعارف " ہے۔اس میں پروگرام کی ابتداء، پس منظر،فارمیٹ،وقت اور میزبان کے تعارف پر روشنی ڈالی گئی ہے۔دوسرے باب کا عنوان "سیدہ عفرا بخاری" ہے جو اردو ادب کی ایک نامور مصنفہ تھیں اور پروگرام کے میزبان" عامر فراز" کی والدہ ہیں۔یہ پروگرام ماؤں کے عالمی دن "مدرڈے "پیش کیا گیا تھا۔تیسرا باب "امجد پرویز "مشہور گلوکار اور مصنف امجد پرویز کے انٹرویو پر مشتمل ہے۔چوتھا باب "محمود گیلانی "مشہور مصنف،شاعر، مترجم محمود گیلانی کے انٹرویو پر مشتمل ہے۔پانچواں باب "ساغر صدیقی کی یاد میں "ہے،اس میں میزبان مدثر نارو"ڈمی ساغر صدیقی"بن کر انٹرویو دے رہے ہیں۔اسی پروگرام میں ابھرتے ہوئے جدید شاعر "توقیر عباس "کو بطور مہمان شامل کیا گیا۔چھٹا باب "ناہید صدیقی" جو کتھک کی رقاصہ ناہید صدیقی کے انٹرویو پر مشتمل ہے۔اس باب میں کتھک کی تاریخ اور پاکستان میں کتھک کے عروج وزوال پر سیر حاصل گفتگو کی گئی۔ساتواں باب "مرحوم اختر حسین جعفری کی یاد میں "اس میں ان کے بیٹے منظر حسین جعفری کو بطور مہمان بلایا گیا۔آٹھواں باب "کیول دھیر اور فرحت پروین "بھارت سے تعلق رکھنے والے کیول دھیر کے انٹرویو پر مشتمل ہے۔اس پروگرام میں پاکستانی مصنفہ "فرحت پروین "بطور مہمان شریک ہوئیں۔نویں باب کا عنوان "مرزا حامد بیگ "ہے۔اس میں مرزا حامد بیگ بطور مہمان شریک ہوئے اور ان سے اُردو ادب اور ان کی تصانیف سے متعلق سیر حاصل گفتگو ہوئی۔دسوں باب "ڈاکٹر محمد جواد" پر مشتمل ہے۔اس پروگرام میں ڈاکٹر محمد جواد کو بطور مہمان مدعو کیا گیا اور ان سے میوزک،کلاسیک،پاپ،نیم کلاسک،غرض گلوکاری کی مختلف شاخوں پر گفتگو کی گئی۔ڈاکٹر محمد جواد پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ فلسفہ میں استاد ہونے کے ساتھ ساتھ میوزک کی تعلیم بھی دیتے تھے۔گیاروں باب "شوکت زین العابدین "اس میں شوکت زین العابدین کی یاد میں کیا گیا پروگرام شامل ہے۔وہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے منسلک تھے۔انہوں نے ضیا محی الدین کی سوانح حیات بھی تحریر کی۔وہ ضیا محی الدین کے گہرے دوست اور ہم زلف تھے۔یہ مقالہ خاصہ ضخیم ہے۔اس کے ابواب کی طوالت میں قابل قدر مواد فراہم کیا گیا ہے۔